

کراچی شہر فی الحال قادیانی فتنہ کی شدید لپیٹ میں ہے

کراچی میں ان دنوں قادیانیوں کی کھلم کھلا تبلیغی اور دعوتی مہم عروج پر ہے۔ اس کا پس منظر مرزا مسرور کا بیان ہے، جس میں اس نے کہا کہ یہ صدی قادیانی جماعت کے لئے اپنی تبلیغی سرگرمیوں کی ہم کو تیز کرنے اور پوری دنیا میں مسلمانوں کو قادیانی بنانے اور فتح حاصل کرنے کی صدی ہے۔ احقر کو بیشمار کراچی کے معصوم شہری اور سادح لوح مسلمانوں اور لندن سے تعلیم مکمل کر کے جانے والے طلبہ اور ختم نبوت اکیڈمی کے کارکنان نے بار بار بذریعہ فون اور e mail اطلاع دی کہ کراچی کے کئی علاقوں میں قادیانی منظم کام کر رہے ہیں،

اور سادح لوح مسلمانوں پر اپنے زہریلے اثرات ڈالنے اور بعض جگہ اپنے خفیہ مراکز قائم کرنے اور اپنا نیٹ ورک قائم کرنے میں کافی حد تک کامیاب بھی ہوئے ہیں اور کئی علاقوں میں قادیانی مسلمانوں کا لیبل لگا کر پیسہ کی بنیاد پر تبلیغ میں بھی مصروف ہیں۔ مصدقہ اطلاعات کے مطابق آجکل قادیانی نئے نئے زاویے سے اپنے آپ کو اجاگر کرنے کی کوشش میں لگے ہوئے ہیں، قادیانی گروہ کی دو جماعتیں اس وقت کراچی شہر بھر میں سرگرم نظر آرہی ہے اور سازشوں میں مصروف ہے، ایک (اشاعت انصار اللہ) دوسری (اشاعت اطفال الہ احمدیہ) اشاعت انصار اللہ کے تحت قادیانی پروفیسرز جامعہ کراچی جیسے بڑے تعلیمی اداروں میں مسلمان طلباء کو یورپ جانے اور خصوصاً برطانیہ کا ویزا، تعلیمی اخراجات اور ملازمتوں کا جھانسہ دے کر قادیانی گروہ میں شامل ہونے کی دعوت و ترغیب دے رہے ہیں۔ اسی طرح شارع فیصل پر موجود student consultants کے دفاتر برطانیہ اور یورپ کے ویزا کے بہانے سے مسلمانوں کو قادیانی بنا رہے ہیں اور یہ بھی یاد رہے کہ پاکستان میں چناب نگر کے بعد قادیانی گروہ کی سب سے زیادہ تعداد کراچی میں ہے اور اسکی اہمیت کے پیش نظر وہاں کا امیر بھی مرزا غلام قادیانی کے خاندان سے ہے۔ کراچی شہر فی الحال قادیانی فتنہ کی شدید لپیٹ میں ہے، اس فتنہ سے مسلمانوں کے ایمان و عقیدہ کو بچانے کی اشد ضرورت ہے۔ قادیانی جماعت اشاعت انصار اللہ اور سندھ سیکرٹیریٹ کے ایک ذمہ دار افسر رفیع رضا قادیانی (گلشن اقبال اردو سائنس کالج کے علاقے کے رہائش پذیر) کے اپنے گھر میں بعد نماز جمعہ خاص قادیانیوں کے لئے اور بروز اتوار عام مسلمان نوجوانوں کے لئے دعوت الی اللہ نام سے پروگرام کئے جاتے ہیں۔ زیادہ تر ان پروگراموں میں کالج اور universities کے طلباء شرکت کرتے ہیں اور اب تک کئی نوجوانوں کو شکار بنایا جا چکا ہے۔ اشاعت اطفال الہ احمدیہ کراچی بھی آجکل بڑے دھڑلے سے اپنی ارتدادی سرگرمیوں میں مصروف ہے، 15 سے 17 سال۔ کے لڑکے کراچی کے پوش علاقہ گلستان جوہر بلاک 17، ہارون رائل سٹی کے رہائشی شمس فخری اور شہزاد نامی

**قادیانی لڑکے قادیانیت کی تبلیغی سرگرمیوں میں پیش نظر آرہے ہیں۔** مرزا طاہر اور مرزا مسرور کے بیانات پر مشتمل c d اور قادیانی چینل m t a کے اشتہار بھی تقسیم کئے جا رہے ہیں۔ یہی قادیانی گروہ علاقہ میں کئی نوجوانوں کو قادیانی بنا چکا ہے جس سے علاقہ کے عوام میں شدید تشویش پائی جاتی ہے۔ اسکے علاوہ North karachi sector 5c-1 کے شیخ انصار احمد، شیخ راجیل احمد، رؤف احمد، حارث احمد، اپنے گھر میں بچوں اور نوجوانوں کو درس قرآن کی آڑ میں قادیانی بنا رہے ہیں، اس وقت کراچی میں علاقائی سطح پر مختلف پروگرام جاری ہیں۔ ان علاقوں میں بوٹ مین، طارق روڈ، گلشن حدید، بلیر، دنگیر اور ماڈل کالونی کو قادیانیوں نے آجکل اپنی شکار گاہ بنایا ہوا ہے۔ 1984 کے امتناع قادیانیت آرڈیننس کی موجودگی کے باوجود کراچی میں اتنی آزادانہ طور پر قادیانی اپنی تبلیغی سرگرمیاں جاری رکھ کر سرعام قانون اور آئین کا مذاق اڑاتے پھر رہے ہیں، جبکہ قانون خاموش اور قانون کے محافظ تماشائی کا کردار ادا کر رہے ہیں کیوں؟۔ یہ تشویشناک صورت حال جان کر دل بہت متفکر ہوا اور افسوس بھی، اور جبکہ کراچی شہر جدید علماء کرام اور جہاں العلم اور روحانی شخصیات، دینی مراکز اور مدراس کا شہر کہلاتا ہے اس کے باوجود، افسوس صد افسوس دو سال سے کراچی شہر میں قادیانیوں کی تبلیغی یلغار جاری و ساری ہے جس کے نتیجے میں کراچی کے کئی نوجوان ایمان کا سودا کر بیٹھے ہیں، حقیقت یہ ہے کہ ہماری بے حسی اور خاموشی کا نتیجہ ہے جس کا جواب ہم سب کو اللہ تعالیٰ کو دینا ہے، لہذا اہل علم و ارباب فکر حضرات اس کی فکر فرمائیں۔ علمائے کرام اجتماعی و انفرادی بیانات، عمومی و نجی مجالس میں عوام اور خصوصاً نوجوانوں کو اس موضوع پر بھی تھوڑی سی ترغیب دیا کریں۔ ماہانہ تربیتی کیپ لگا کر قادیانیوں کی فریب کاری کو عوامی سطح پر بے نقاب کرنے کی ایک بار پھر ہم چلائی جائے اور نئی نسل کو بتایا جائے کہ قادیانیوں کے اصل عقائد اور ان کا کردار کیا ہے؟ اس کیلئے تحفظ ختم نبوت کے محاذ پر کام کرنے والی جماعتوں اور اداروں بھی کو تنبیہ کی جائے اور باہمی مشاورت اور منصوبہ بندی کے ساتھ منظم محنت کرنی چاہئے، احقر حکومت پاکستان سے بھی مطالبہ کرتا ہے کہ وہ 1974 کی آئینی ترمیم اور 1984 کے امتناع قادیانیت آرڈیننس پر عملدرآمد کی صورت حال کو بہتر بنانے اور کراچی سمیت پورے ملک میں قادیانیوں کی ارتدادی تبلیغی سرگرمیوں کا سدباب کرے۔

احقر تمام مسلمانوں سے اور ہماری کراچی کی مقبول سیاسی جماعتوں اور مذہبی جماعتوں بالخصوص سماجی تنظیموں اور چھوٹی سیاسی جماعتوں سے، دل کی گہرائی سے انتہائی دردمندانہ اپیل کرتا ہے کہ وہ حضور ﷺ سے وافر داری کا ثبوت دیتے ہوئے اپنے ارد گرد نظر رکھیں اور جہاں کوئی قادیانی جھوٹے مذہب کی تبلیغ و اشاعت کرتے نظر آئیں تو فوراً اپنے متعلقہ تھانے میں رپورٹ درج کرائیں یا مقامی سطح پر علماء کرام اور تحریک تحفظ ختم نبوت کے ذمہ داران کو آگاہ کریں۔  
اللہ پاکستان کو ہر سازش سے محفوظ رکھے۔ آمین!

﴿سہیل باوا﴾

انٹرنیشنل سیکرٹیریٹ ختم نبوت اکیڈمی لندن